بھرتری ہری

ہندوستان میں ایک ساتھ اتنی زبانوں کا چلن ہے کہ اسے زبانوں کی تجربہ گاہ کہا جاتا ہے۔ سنسکرت ہماری قدیم ترین زبانوں میں ہے۔ ہندوستانی زبانوں کے سیاق میں سنسکرت کو ''زبان کی ماں'' کہا گیا ہے۔ قدیم سنسکرت ادب کے بہت سے شاہکاروں کا ترجمہ ہندستان کی اور دنیا کی مختلف زبانوں میں کیا جا چکا ہے۔ اردو میں بھی سنسکرت سے ترجمے کیے گئے ہیں، کالی داس، امرو، بھرتری ہری، دامودر گپت کی تخلیقات کے ترجمے اردو میں خاصے معروف ہیں۔ بھرتری ہری کے عہد اور حالات زندگی سے متعلق اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ اجین کے راجا تھے لیکن دنیا کے حالات سے تنگ آ کر انھوں نے حکومت سے منھ موڑ لیا اور گیان دھیان کے ساتھ فکر سخن میں مصروف ہوگئے۔ علم لسان پر بھی انھوں نے بہت کام کیا ہے۔ ان کا شمار سنسکرت کے عظیم شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کے ایک شلوک کا اردو ترجمہ علامہ اقبالؔ نے ''بال جبریل'' میں کیا تھا۔

پھول کی پتّی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر

اقبال کے 'جاوید نامہ' میں بھرتری ہری پر دو نظمیں شامل ہیں۔ آثرؔ لکھنوی نے بھرتری ہری کے پانچ شلوکوں کا ترجمہ اردو میں رنگ بسنت کے نام سے کیا تھا۔ چودھری جے کرشن حبیبؔ، تلوک چند محرومؔ، یوسف ناظم اور عبد الستار دلوی نے بھی بھرتری ہری کے ترجمے کیے ہیں۔ کئی صدیاں گذر جانے کے بعد بھی بھرتری ہری کے کلام سے دل چسپی برقرار ہے۔ پرتاپ گڑھ کے

معروف شاعر و ادیب امتیاز الدین خاں نے بھرتری ہری کے شلوکوں کے منظوم ترجمے کیے ہیں، جو اتر پردیش اردو اکیڈمی کی طرف سے شائع ہوئے ہیں۔ اگلے صفحہ میں نیتی شتک کے کچھ منظوم ترجمے دیے جارہے ہیں۔

☆

کم علم تھا تو خود کو سمجھتا تھا دیدہ وَر
مغرور فیل مست کی صورت تھا بے بصر
جب سے ہوں اہلِ علم کی صحبت سے فیض یاب
اُترا بخار، جہل پہ اپنے ہے اب نظر

☆

ہاتھی ہوا بد مست تو انکُش مارا
ڈنڈے سے کیا گھوڑے گدھے کو سیدھا
ہر روگ کا مِل جائے گا دنیا میں علاج
دانستہ حماقت کی نہیں کوئی دوا

☆

آجائے گا سنگار سے کیا روپ میں نکھار؟
کیا پھول گوندھ لو تو چمک جائے زلفِ تار؟
دنیا کی ہر نمود و نمائش کو ہے فنا
ہوتی ہے بس زبانِ مہذّب سَدا بہار

☆

علم کے زیور سے قائم آدمی کی شان ہے
دولتِ محفوظ ہے، ہر عیش کا سامان ہے
گیان، راجہ ہے، رشی ہے، دیوتا، بھگوان ہے
گیان سے محروم انساں واقعی حیوان ہے

☆

بدلتی کائنات میں کوئی جیے کوئی مرے
وہ زندگی ہے زندگی جو غیر کا بھلا کرے
جہانِ بے ثبات میں اُسے ثبات ہے کہ جو
سماج کے لیے جیے، سماج کے لیے مرے

☆

ہے حق پرستوں کا ہر دم شعار
مصیبت سے لڑتے ہیں مردانہ وار
کسی کا وہ احسان لیتے نہیں
نہ مانگیں کسی سے وہ ہرگز اُدھار

☆

جس کی تونگری میں نہیں تمکنت کا نام
غمگیں نہ کرسکے گا اُسے غم کا اژدہام
گر بحث ہو تو بزم میں منطق سے سرخرد
باطل سے جنگ ہو تو ہے شمشیرِ بے نیام

☆

تشدّد، نہ حرص و ہوس سے ہو کام
کرو بے کسوں کی مدد صبح و شام
ہر اک فرد و ملّت کے ہو خیر خواہ
سبھی مذہبوں کا کرو احترام

☆

حق پرستوں نے کبھی چھوڑی نہ حق کی رہ گزر
دشمن باطل مصیبت میں رہے بیباک تر
بے نوائی میں بھی ان کو ہیچ تھے لعل و گہر
دھار پر تلوار کی چلنا رہا ان کا ہنر

☆

اک بوند گر کے تپتے توے پر ہوئی فنا
اک بوند جاکے سیپ میں موتی ہے بے بہا
اک بوند سے ہے پھول کے چہرے پہ آب و تاب
صحبت جُدا جُدا تھی تو قسمت جُدا جُدا

☆

دودھ سے پانی کی ہو جاتی ہے یاری پیاری
آتی ہے پانی میں بھی دودھ کی رنگت ساری
دودھ کھَولا ہے تو پانی ہی جلا ہے پہلے
یوں ہی اچھّوں میں ہوا کرتی ہے اچھّی یاری

☆

فکر و گفتار ہو کہ ہو کردار
خدمتِ خلق سے ہے ان کا وقار
خوبیاں غیر کی بڑھا کے کہیں
ایسے دنیا میں لوگ ہیں دو چار

☆

ہمّتِ مردانہ ہے انسانِ اعلیٰ کا شعار
دو قدم چل کر جو ہمّت ہاردے، ہے بے وقار
غم کے طوفان و حوادث کی اُسے پروا نہیں
کھینچ لاتا ہے وہ کشتی قلزم خونیں کے پار

☆

تحسین کریں اہلِ نظر یا تنقید
انبار لگے زر کا کہ تنگی ہو شدید
آتی ہو ابھی موت کہ صدیوں ٹل جائے
ہر حال میں کرتے رہو حق کی تائید

☆

اللہ کے ذکر سے نہ غافل ہونا
ہر حال میں نیکیوں پہ عامل ہونا
باطل سے گریزاں رہے اور حق کے قریب
آساں اسے ہو جائے گا کامل ہونا

(بھرتری ہری، مترجم امتیاز الدین خاں)

سوالات

1. اُترا بخار، جہل پہ اپنے ہے اب نظر
یہاں پر بخار اُترنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. دنیا میں کس روگ کی کوئی دوا نہیں ملتی؟
3. شاعر کے نزدیک کیا چیز سدا بہار ہے؟
4. سماج کے لیے جیے اور سماج کے لیے مرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
5. شاعر نے حق پرستوں کی کیا خصوصیت بتائی ہیں۔ تفصیل سے لکھیے۔
6. تلوار کی دھار پر چلنے سے کیا مردا ہے؟
7. بوند کے مختلف انجام کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟
8. اچھّوں میں اچھی یاری ہوتی ہے اس بات کو شاعر نے کس طرح سمجھایا ہے؟
9. خدمتِ خلق کا وقار کن باتوں سے قائم ہے؟
10. اعلیٰ انسان کا شعار کیا ہے؟
11. انسان کو کامل بنانے میں شاعر نے کیا مشورہ دیا ہے؟
12. عظمت کردار کے لیے کیا کیا ضروری ہے؟